حاجی ملک ماہر کرنالی

لہولہو کشمیر

اپنی کتابِ ہستی کا تو ایک جلی عنوان   تجھکو ہم کشمیر پکاریں چاہے پاکستان
تو ہے ہماری شہ رگ، ہے یہ قائد کا فرمان   نام الگ ہیں لیکن ہم ہیں اک دوجے کی جان

پاکستان ہے رانجھا تیرا تو ہے اس کی ہیر
اے میرے کشمیر، اے میرے لہو لہو کشمیر

تیرے منظر ہر اک دل کو کرتے ہیں تسخیر   وادیٔ دلکش بیشک تو ہے جنت کی تصویر
کیوں نہ کہیں پھر تجھکو اپنے خوابوں کی تعبیر   پانی تیرا امرت دھارا مٹی بھی اکسیر

حیف ستمگر نے کر ڈالا تجھ کو بے توقیر
اے میرے کشمیر اے میرے لہو لہوکشمیر

ظلم وستم نے ڈیرے ڈالے جب سے ہر ہر گام   تیرے آنگن میں چھائی ہے جب سے غم کی شام
جاگ اٹھتا ہے درد سا دل میں سنکر تیرا نام   ختم ہوا جس روز سے امن و راحت کا ہنگام

تیرے دکھ پر اپنی اکھیاں کیوں بہائیں نیر
اے میرے کشمیر اے میرے لہو لہو کشمیر

کس سے کریں فریاد جہاں میں، دیں کس کس کو دوش   کون سنے گا تیری ،جب سنسار ہو سب خاموش
قاتل کہتا پھرتا ہے کہ وہ تو ہے نر دوش   سنگی ساتھی گونگے بہرے، منصف ہے مدہوش

خارالم سے دامن دل ہے تیرا لیر و لیر
اے میرے کشمیر اے میرے لہو لہو کشمیر

پھیلایا ہے عدو نے ہر سو اک دام تزویر   مانا کہ حالات تو آج بھی ہیں گمبھیر
ڈھا دیں گے زنداں کوماؔہر! توڑ دیں گے زنجیر   فضلِ خدا سے لیکن تیری بدلے گی تقدیر

دور نہیں ہے آزادی اب اور نہ ہو دل گیر
اے میرے کشمیر اے میرے لہو لہو کشمیر